



4331 CH19

لومڑی اور کوّا

19

ایک لومڑی دو دن سے بھوکی تھی۔ اسے کہیں بھی کھانے کو کچھ نہ ملا تھا۔ وہ شہر کے قریب آگئی۔



اچانک کیا دیکھتی ہے کہ ایک درخت پر ایک کوّا بیٹھا ہے۔ اس کوّے کے منہ میں ایک ثابت روٹی ہے۔ لومڑی کے منہ میں پانی بھر آیا۔ اس نے ایک ترکیب سوچی۔



وہ کوئے کی تعریف کرنے لگی۔

بھائی

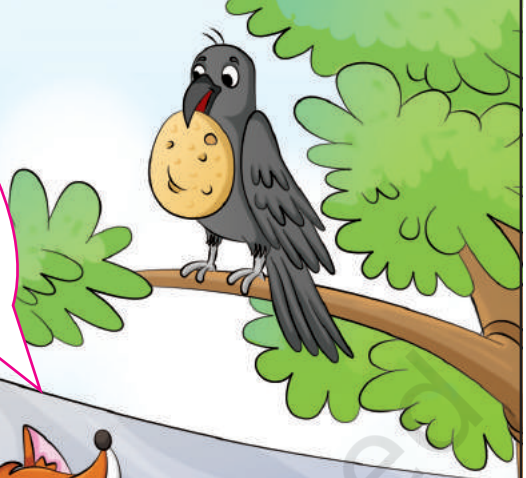
کوئے! تم کتنے

خوبصورت ہو۔ تمہارے پر کتنے

خوبصورت ہیں۔ تم چاہے راوی میں نہاؤ یا جہلم

میں، تمہارا رنگ ایک جیسا ہی رہتا ہے۔ سچ

مچ تم پرندوں کے راجا ہو۔



تمہارا گانا بہت

میٹھا ہے۔ بانسری سے بھی

میٹھا۔ دل تمہارا گانا سننے کو ترس رہا ہے۔

ذرا گانا گا کر سناؤ۔



کوئے نے اپنی اتنی تعریف سنی۔ وہ پھول کر کٹا ہو گیا۔ اس نے گانا گانے کے

لیے چونچ کھولی۔



چونچ کھلتے ہی روٹی نیچے آ گری۔





لو مڑی بڑے چاؤ سے اسے کھانے لگی۔ کو امنہ دیکھتا رہ گیا۔



(صرف پڑھنے کے لیے)

